REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۴ اخاء ۱۳۳۸ ھش ۔ ۴ اکتوبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۳۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر ضعف رہا۔ اس وقت دردِ نقرس کے علاوہ شدید اعصابی بے چینی کی بھی تکلیف ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۳ اکتوبر۔ بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت ضعف کے باعث خراب رہی۔ شام کے وقت ضعف زیادہ ہو گیا۔ عام جسمانی کمزوری بھی زیادہ ہو رہی ہے۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بائیں ٹانگ میں وجع المفاصل کی درد زیادہ ہے۔ جس کے باعث اعصابی بے چینی بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

احباب جماعت نہائت درد و الحاح کے ساتھ حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ حضور کی بیماری اب بہت لمبی ہو گئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں عام جسمانی کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ اور بڑھتی جا رہی ہے۔ جو سخت باعث تشویش ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہماری مضطربانہ دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور ہمارے پیارے امام کو اپنے فضل سے جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۱۰ بجے صبح / ربوہ ۳ اکتوبر ۱۹۵۹ء

ربوہ میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۴ اکتوبر بروز اتوار صبح آٹھ بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ اہالیان ربوہ کثرت سے جلسہ میں شریک ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ جلسہ کے اوقات میں تمام کاروبار بند رہیں گے۔

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

محکمہ تعلیم نے سکولوں کیلئے یونیفارم مقرر کر دی

لاہور ۳ اکتوبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ مغربی پاکستان کے سارے سکولوں اور کالجوں میں طلبہ کے لئے یونی فارم کا استعمال لازمی قرار دے دیا گیا۔ اور اس حکم پر فی الفور عمل شروع ہو گیا ہے۔

محکمہ تعلیم نے پرائمری اور ثانوی سکولوں کے طلبہ اور طالبات کے لئے یونیفارم مقرر کر دی ہے۔ کالجوں کے پرنسپلوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے کالج کے طلباء کے لئے یونیفارم مقرر کر دیں۔ البتہ پرنسپلوں سے کہہ دیا گیا ہے کہ وہ یونیفارم میں سادگی کا اصول مدنظر رکھیں۔ پرائمری سکولوں کے بچوں کے لئے یونیفارم مقرر کی گئی ہے۔ اس میں خیشیا کی شلوار اور قمیص اور بیری قسم کی ٹوپی شامل ہے۔

ہائی سکولوں میں ملیشیا کی شلوار یا پتلون اسی طرح ملیشیا کی ہی قمیصیں پہنی جائیں گی۔ سر کے لئے بیری (ٹوپی) مقرر کی گئی ہے۔

محکمہ تعلیم نے پرائمری سکولوں کی بچیوں کے لئے نیلے رنگ کی سوتی شلوار اور قمیص اور اسی رنگ کا سوتی دوپٹہ بشرطیکہ اس کی ضرورت ہو مقرر کیا ہے۔ محکمہ تعلیم کے سیکرٹری نے صوبہ بھر کے علاقائی ڈائرکٹروں کو ہدایت کی ہے کہ سارے متعلقہ افسروں کو اس حکم پر فی الحال عمل کرانا چاہیئے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۳ اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی مورخہ ۳۰ ستمبر کو بغرض علاج وطبی مشورہ چند دنوں کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

بھارتی الیکشن کمیشن کا دائرہ عمل وسیع کر دیا گیا

نئی دہلی ۲ اکتوبر۔ سرینگر اسمبلی نے ایک بل کے ذریعہ بھارتی الیکشن کے دائرہ عمل کی توسیع کی منظوری دے دی ہے۔ جس کے مطابق اس کمیشن کا اطلاق مقبوضہ کشمیر پر بھی ہوگا۔ اس بل کے ذریعہ مقبوضہ کشمیر کے ہائی کورٹ کا مرتبہ بھارت کی دوسری ہائی کورٹوں کے مرتبے کے برابر کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا اطلاق ۲۶ جنوری ۱۹۶۰ء سے ہوگا۔

نہری تنازعہ طے ہو جائیگا

واشنگٹن ۳ اکتوبر۔ پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے خزانہ نے عالمی بنک کے اجلاس میں تقریریں کرتے ہوئے آج یہ توقع ظاہر کی کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ بہت جلد سلجھ جائے گا۔ بھارتی وزیر خزانہ مسٹر مرار جی ڈیسائی نے کہا مجھے یقین ہے کہ نہری پانی کے تنازعہ پر سمجھوتہ کرانے کے لئے عالمی بنک کی کوششیں بہت جلد ایک اطمینان بخش سمجھوتے پر منتج ہوں گے۔

مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس

ربوہ ۳ اکتوبر۔ کل یہاں مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی زیر صدارت مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے دوحۃ اسمٰعیل کے موضوع پر ایک مبسوط مقالہ پڑھا۔ آپ نے نہائت عمدگی کے ساتھ تحریک وقف زندگی کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم۔ اے نے حالات حاضرہ کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے مکرم صوفی صاحب کے پُر مغز مقالہ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کے ادبار کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ انہوں نے دین کی خدمت کرنیوالوں کی عزت و توقیر کو قائم نہ رکھا۔ اب احمدیت نے دوبارہ اس اسلامی جذبہ کو قائم کیا ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم خدام دین کی عزت و احترام کو ملحوظ رکھیں۔ اور انہیں اپنی سوسائٹی میں بلند اور ممتاز مقام دیں۔

جزوی سورج گرہن

کراچی ۳ اکتوبر۔ کل شام پانچ بجکر ۴۶ منٹ پر کراچی میں جزوی سورج گرہن دیکھا گیا۔ اگرچہ اس وقت مطلع ابر آلود تھا۔ لیکن جب بھی بادل چھٹتے تھے سورج کے دائیں جانب کا حصہ متاثر نظر آتا تھا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۷؍ اکتوبر ۱۹۵۹ء

اشتعال انگیزی

مذہبی یا اور کسی اختلاف کی وجہ سے اشتعال انگیزی ہر قانون میں ممنوع ہے۔ شہری امن قائم رکھنے اور عوام کو فتنہ و فساد سے روکنے کیلئے ضروری ہے کہ حکومت کوئی ایسا قانون بنائے جس سے اشتعال انگیزی کرنے والوں کو باز رکھا جا سکے تا کہ ملک میں امن کی فضاء قائم رہے اور ملک ترقی کرے — لیکن جس طرح اشتعال انگیزی ممنوع ہے۔ اسی طرح ذرا ذرا سی بات کی آڑ لے کر مشتعل ہو جانا بھی شر انگیزی کا میں داخل ہے۔ اختلاف رائے انسانی فطرت ہے۔ اس لئے امن کے قیام کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہر ایک کو اختلاف رائے اور اس کے اظہار و تبلیغ کا حق دیا جائے۔ مثلاً بت پرستی اسلام میں بنیادی طور پر غلط چیز ہے۔ اسلام اس کی مذمت کرتا ہے۔ لیکن اسلام ساتھ ہی یہ بھی ہدایت دیتا ہے کہ

جادلھم بالتی ھی احسن

اور

ولا تسبّوا الذین یدعون
من دون اللہ فیسبّوا
اللہ عدوًا بغیر علم
کذالک زینا لکل امۃ
عملھم ثم الی ربھم
مرجعھم فینبّئھم
بما کانوا یعملون۔

یعنی بت پرستوں سے بحث مباحثہ بھی کرو تو نہایت اچھے طریق سے کرو اور کہ بُت پرستوں کے بتوں کو بھی گالی مت دو۔ یہ نہایت اعلیٰ اصول ہے جو اسلام نے پیش کیا ہے کہ بُت پرستوں پر بت پرستی کے نقصانات نہایت اچھے طریق سے ضرور واضح کرو۔ لیکن یاد رکھو کہ اگر تم بد زبانی کرو گے اور ایسی باتیں بتوں کے حق میں کہو گے۔ جن سے انہیں اشتعال آتا ہو تو یہ نہایت بُری بات ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ بھی تمہارے خدا کو گالیاں دیں گے۔

یہ عجیب واقعہ ہے کہ اکثر جھوٹے لوگ، خود تو ہر طرح کی اشتعال انگیز باتیں کہتے ہیں اور اس کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔ لیکن اگر ان کے عقائد کے نقائص نہایت مہذبانہ طریق سے بھی بیان کئے جائیں تو وہ جامے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ بہت دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص محض اپنے عقائد اور اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ جس سے اس کا مطلب صرف حق کی تبلیغ و اشاعت ہوتا ہے۔ لیکن مخالف فریق اس کو بھی اپنے حق میں اشتعال انگیزی سمجھ کر اس کی تخفیف کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کسی فریق کے دینی پیشوا کی توہین کرنا واقعی سخت دلآزاری اور اشتعال انگیزی ہے اور حکومت کو چاہیئے کہ توہین کرنے والے کو روکے۔ لیکن ہر بات کو جس سے کسی فریق کی غرض محض اپنا عقیدہ بیان کرنا ہو۔ اشتعال انگیزی خیال کر لینا کسی طرح جائز نہیں سمجھا جا سکتا۔ مثلاً بعض مسلمان سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بشریت سے بالا سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اپنے خیال کے اظہار کا قانوناً پورا پورا حق حاصل ہے اور اگر تہذیب اور رواداری کے اصول کو پیش نظر رکھ کر اپنے عقیدہ کا اظہار کیا جائے اور اس کی تبلیغ کی جائے۔ تو ایسی کوئی نقص کی بات نہیں۔ اب جو شخص یہ عقیدہ نہیں رکھتا اگر ایسے مہذبانہ اظہار پر خواہ مخواہ چڑتا ہے تو اس کا چڑنا ناجائز ہے۔ اسی طرح دوسرے فریق کا آنحضرت صلعم کی بشریت کو ثابت کرنا بجائے خود اس کا حق ہے اور کسی کے لئے جائے اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن اس فرق عقیدہ کو ایک دوسرے پر طعنہ زنی کا ذریعہ بنا لینا اکثر اوقات اشتعال انگیزی کی حد تک پہونچ جاتا ہے

جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ اپنے عقیدہ کے اظہار کا حق اسلام نے ہر انسان کو دیا ہے اور لا اکراہ فی الدین کا اصول پیش کر کے دنیا سے فتنہ و فساد کی جڑ کاٹ دی ہے۔ لیکن دنیا میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ جس فریق کے ہاتھ میں بظاہر کوئی طاقت ہوتی ہے وہ خود تو جو چاہے دوسروں کے پیشوا کے متعلق کہہ لیتا ہے۔ لیکن اگر کوئی دوسرا اپنے عقائد کا اظہار بھی کرتا ہے۔ تو طاقت والا فریق آگ بگولا ہو جاتا ہے۔ اور شور مچانا شروع کر دیتا ہے کہ ”توہین کر دی توہین کر دی“۔ اور عوام کو جن کی کثرت اس کے ساتھ ہوتی ہے بھڑکانے کی کوشش کرتا ہے۔

قرآن مجید کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ ہر فرستادہ حق اور اس کی جماعت کے ساتھ جو شروع شروع میں دنیاوی ساز و سامان اور عوام کی مخالفت کے لحاظ سے نہایت کمزور ہوتی ہے۔ یہی سلوک کیا جاتا ہے اور حق کہنے پر ان کو دھمکیاں دی جاتی رہی ہیں کہ اگر حق کہنا نہ چھوڑا تو تمہارا پتھراؤ کیا جائیگا وغیرہ وغیرہ۔ اور ذرا ذرا سی حق بات کو اپنی اشتعال انگیزی پر محمول سمجھ لیا جاتا ہے جیسا کہ پنجابی میں کہتے ہیں ”زور اوراں دا ستی وہیں سو“۔ یعنی زور آور سات بیسیوں [۲۰] کا سو بنا سکتا ہے۔ حالانکہ سو صرف پانچ بیسیوں کا ہوتا ہے

اگر جھوٹے لوگوں کا سچائی کو روکنے کے لئے سارا دار و مدار زبردستی پر ہوتا ہے۔ وہ دلائل کا جواب دلائل سے نہیں دیتے بلکہ دلائل کو گول کر جاتے ہیں اور جس طرح ہو سکے طاقت کا استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حق کہنے والے کے خلاف جھوٹی افواہیں پھیلاتے ہیں۔ اس کے عقائد کو ایسے طریقے سے بیان کرتے ہیں کہ جس کو سنکر لوگ مشتعل ہو جائیں۔ اور جب وہ اپنی نعرہ بازی اور غلط بیانیوں سے مشتعل ہو جاتے ہیں اور فساد پر آمادہ نظر آتے ہیں تو حکومت کو اکساتے ہیں کہ فلاں پر کسی بھاری طرح پابندی لگائی جائے۔ ورنہ بڑا فساد ہو جائیگا وہ ہو جائیگا اس کی حقیقت ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پڑھنے سے اچھی طرح واضح ہو سکتی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا دوسرا کامیاب سالانہ اجتماع

الحمدللہ کہ امسال راولپنڈی ڈویژن کی مجالس خدام الاحمدیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع ۲۵ ستمبر کو شروع ہو کر ۲۷ ستمبر کی شام تک بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ ۲۵ ستمبر کو جمعہ کی نماز کے بعد محترم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے رسم افتتاح ادا کی۔ اور خدام سے خطاب کیا۔ اسی موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ اور محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وہ پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے۔ جو اس خاص موقعہ کے لئے خدام کے نام بھجوائے گئے تھے۔ اجتماع کے تمام اوقات خدام نے مرکزی اجتماع کے نمونہ پر مختلف تربیتی علمی۔ ذہنی اور ورزشی پروگراموں میں گذارے با جماعت نمازوں کا التزام رہا قرآن مجید۔ حدیث نبوی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح کا درس ہوتا رہا۔ شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ جس میں جملہ خدام نے مجموعی طور پر ڈویژن کی مجالس کی بیداری اور خصوصاً خدمت خلق تنظیم مجالس اور تربیت و اصلاح کے لئے مفید مشورے اور فیصلے کئے۔ علمی اور ذہنی اور ورزشی مقابلے ہوئے۔ جن میں خدام کی اکثریت نے شرکت کی اور دلچسپی کا اظہار کیا۔ تربیتی تقاریر ہوئیں اور اجتماعی دعاؤں میں اسلام و احمدیت کی سربلندی اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کو خاص اہمیت دی گئی۔

اجتماع میں سوا دو سو سے زائد خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ اطفال کا علیحدہ رہائشی انتظام تھا جہاں انہوں نے بھی خدام کی طرح اپنے خیمے خود تیار کر کے نصب کئے ہوئے تھے۔

راولپنڈی کی مجلس کے خدام کے علاوہ اس موقعہ پر مجلس عاملہ مرکزیہ کے دو نمائندے نیز مری چکوال۔ جہلم۔ واہ۔ کھاریاں۔ میانی۔ گوجرخاں اور چک ۹۹ ضلع سرگودہا کے خدام اور نمائندے بھی شریک ہوئے۔ کوئٹہ کی مجلس کی طرف سے بھی ایک خادم تشریف لائے

یہ سہ روزہ اجتماع ہر لحاظ سے نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اور خدام کی بیداری اور دلچسپی کا باعث بنا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے اثرات کو زیادہ خوشکن شکل میں ظاہر فرمائے اور خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا ہر لحاظ سے حامی و ناصر ہو۔ (اجتماع کی تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ بعد میں بھجوائی جائے گی)

(خاکسار صوفی رحیم بخش صاحب معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن)

تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ۱۱؍ اکتوبر کو شروع ہو رہی ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری طور پر توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تربیتی کلاس کا اہتمام کر رہی ہے جو بشمول ایام اجتماع ۱۱؍ اکتوبر ۱۹۵۹ء سے ۲۵؍ اکتوبر ۱۹۵۹ء تک منعقد ہوگی۔ اس میں انشاء اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کے چیدہ چیدہ علماء کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اس کلاس کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ حسب فیصلہ مجلس شوریٰ ۱۹۵۱ء ”ہر وہ مجلس جس کے خدام کی تعداد چالیس یا اس سے زائد ہو۔ وہ کم از کم اپنا ایک نمائندہ ضرور بھجوائے“ . . . .

— . . اور جن مجالس میں خدام کی تعداد اس سے کم ہے وہ بھی کوشش کریں کہ اپنے زیادہ سے زیادہ جس قدر ہو سکیں نمائندے اس تربیتی کلاس میں بھجوائیں تا کہ اس کلاس سے استفادہ کر نیوالے خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں استفادہ کر کے جائیں اور اپنی اپنی مجالس کے باقی خدام کے لئے مشعل راہ ہوں۔ امید ہے قائدین مجالس مرکز کو ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۹ء تک شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے مطلع فرمائینگے۔ جزاکم اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے پیارے امام کی خواہشات کے مطابق اپنے قلوب کو بھی منور کریں اور دوسروں کے قلوب کی تنویر کا بھی باعث بنیں۔ آمین

(مہتمم تعلیم و ذہانت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

محترم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پیغام

حقوق اللہ اور حقوق العباد کے سلسلے میں اپنے فرائض کو پہلے سے زیادہ خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی کوشش کرو

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا وہ پیغام درج ذیل کیا جاتا ہے جو انہوں نے راولپنڈی ڈویژن کی مجالس خدام الاحمدیہ کے دوسرے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۵-۲۶-۲۷ ستمبر کے موقعہ پر وہاں کے خدام کے نام بھجوایا تھا یہ پیغام مرکز کی طرف سے اس اجتماع میں شامل ہونے والے خدام نے پڑھ کر سنایا (قائمقام مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اراکین مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی طرف سے یہ اطلاع یقیناً میرے لئے حد درجہ مسرت کا باعث ہے کہ آپ امسال پھر مورخہ ۲۵-۲۶ اور ۲۷ ستمبر کو راولپنڈی میں اپنا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد کر رہے ہیں۔ میں آپ سب دوستوں کو اس موقعہ پر جمع ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے اخلاص اور صدقدلانہ قربانی کو قبول فرمائے۔ اور آپ کے اس اجتماع کو دینی اور دنیوی ہر لحاظ سے برکت اور بہتری کا موجب بنائے آمین

راولپنڈی ڈویژن کی روز افزوں اہمیت یقیناً اس امر کی متقاضی ہے کہ ہمارے اس علاقہ کے خدام بھی اپنی ذمہ واریوں کو پہلے سے زیادہ محسوس کریں۔ اور اپنے ان فرائض کو اور زیادہ کامیابی، خوش اسلوبی اور بیدار مغزی کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی شکل میں اسلام اور احمدیت کی طرف سے ان پر عائد ہوتے ہیں

جہاں تک حقوق العباد کی ادائیگی اور مخلوق خدا کی خدمت کا تعلق ہے یہ وہ دور ہے کہ جس میں ان امور کی طرف بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے، آج کی مادی دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہیں۔ جو اپنے پہلو میں ایک دردمند دل رکھتے ہوں کہ دوسروں کی مشکلات اور مصائب پر خود اضطراب اور قلق محسوس کریں۔ اور انکی غمگساری اور دلدہی کا موجب ہوں، اور اس سے مقصد صرف ان کا اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنا ہو۔ آپ اور صرف آپ لوگ ہیں جو ایک مامور الٰہی کی جماعت کی حیثیت سے اس اہم کام کے لئے کھڑے کئے گئے ہیں۔ یعنی

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس

آپ ایک ایسی خیرامت ہیں۔ جس کا قیام ہی لوگوں کے فائدے اور ان کی خدمت اور بھلائی کے لئے کیا گیا ہے، آپ کا نام خدام احمدیت ہے، اور آپ کو یاد ہوگا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کے ایک معنے یہ بھی فرمائے ہیں کہ آپ لوگ صرف احمدیت کے خادم نہیں بلکہ درحقیقت آپ باقی دنیا اور باقی نوع انسان کے لئے احمدیت کے معیار والے خادم ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ آج اسلام و احمدیت سے بڑھ کر خدمت انسانیت اور نفع رسانی خلق خدا کا اور کوئی معیار نہیں ہے۔

پس اے جماعت کے نوجوانو! اور خصوصاً وہ جن کا تعلق راولپنڈی ڈویژن سے ہے اور جن کے کانوں تک میرے یہ الفاظ پہونچ رہے ہیں: بیداری اور مستعدی کا ثبوت دو۔ اور اسلام اور احمدیت کے معیار والی انفرادی اور اجتماعی خدمت کا وہ مظاہرہ کرو، کہ زمین کے لوگ آپ کو حضرت مسیح ناصری کی زبان میں زمین کا نمک سمجھیں اور آپ کے وجود کے بغیر درحقیقت یہ دنیا اپنے اندر کچھ کمی محسوس کرے۔

حدیث نبوی میں آیا ہے کہ الخلق عیال اللہ اور ان کی ہر ممکن خدمت خواہ ہاتھ سے ہو یا زبان سے اور ان کی دلی خیرخواہی یقیناً کسی بھی پہلو سے نقصان اور گھاٹے کا موجب نہیں، آپ جانتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے دوست کے بچے سے پیار کرتا ہے۔ تو وہ خود اپنے اندر آپ کے لئے ممنونیت اور تشکر کے جذبات محسوس کرتا ہے۔ پھر جب اللہ کے بندوں کے لئے یہی کریں گے۔ تو کیا اللہ تعالےٰ آپ کی قدردانی نہ فرمائے گا، یقیناً وہ ایسا کریگا اور ظاہر ہے کہ جس کی قدردانی خدا خود فرمائے۔ اس سے بڑھکر خوش نصیب کون ہوگا۔

پس نہایت ضروری اور اولین گزارش میری آپ لوگوں سے یہ ہے کہ آپ خدمت خلق کو اپنا حقیقی شعار بنائیں، کام کا میدان تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کے شہر اور آپ کے محلہ آپ کی گلی حتیٰ کہ آپ کے ہمسایہ میں ایسے ضرورتمند اور مستحق لوگ ہیں۔ جن کے دلوں کو آپکی ہمدردی کی ضرورت ہے، جن کے

فرمودہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما مثل الجلیس الصالح والجلیس السوء کحامل المسک ونافخ الکیر فحامل المسک اما ان یحذیک واما ان تبتاع منہ واما ان تجد منہ ریحاً طیبۃ ونافخ الکیر اما ان یحرق ثیابک واما ان تجد منہ ریحاً منتنۃً

(بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو موسےٰ اشعری سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا اچھے ہمنشیں اور برے ہمنشیں کی مثال مشک اٹھانے والے اور لوہار کی بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے۔ مشک والا یا تو تجھے مشک تحفۃً دے گا۔ یا تو اس سے مشک خرید لے گا۔ اور یا پھر (کم از کم) اس سے تجھے خوشبو ہی پہونچے گی۔ لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا۔ ورنہ اس سے تجھے بدبو تو ضرور ہی پہونچے گی۔

حضور علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے کیا گہری نظر اور پھر کیا عمدہ اسلوب بیان عطا فرمایا تھا۔ کہ ایک معمولی مثال کے ذریعہ نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کے قیمتی اصول، ایسے اصول جو رہتی دنیا تک قائم اور مفید رہیں گے بیان فرما دیئے۔ فرمایا کہ انسان کے اندر نیکی اور برائی دونوں کا ملکہ موجود ہے۔ وہ نیکی بھی بجا لاتا ہے، اور ہر قسم کی برائی پر بھی قادر ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ ایک اس کی اجتماعی حیثیت بھی ہے۔ انسان جس ماحول میں رہے گا۔ اس کے مطابق یہ دونوں صلاحیتیں بڑھتی یا کم ہوتی رہیں گی۔ عطار کی دوکان سے ایسی لپٹیں آتی ہیں کہ انسان کو کہیں سے بدبو آ ہی نہیں سکتی۔ پاس گندگی موجود بھی ہو، تو وہ اس کو محسوس نہیں ہونے دیتی۔ اور انسان کی طبیعت میں کوفت نہیں آتی۔ لیکن تم گند کے ڈھیر کے پاس اپنا ڈیرہ ڈال لو۔ تو سوائے طبیعت منغض ہونے کے اور کیا فائدہ ہوگا۔ تم عطر کی شیشی اپنے اوپر انڈیل بھی لو۔ تب بھی اس سے طبیعت میں خوشی اور فرحت نہیں ہوگی۔ کسی لوہار کی دوکان میں جاؤ گے۔ تو سوائے چنگاریوں کے تمہیں اور کیا ملے گا۔ یا کوئلے اور گندھک کی بو ہی آتی رہے گی۔ یہی حال روحانی زندگی کا ہے، اگر گندے ماحول بے نماز ساتھی اوباش آوازے کسنے والوں۔ آتے جاتے راہگیروں کا مذاق اڑانے والوں تانکنے جھانکنے والوں۔ دوکانوں میں بیٹھ کر گپ بازی کرنے والوں، نظام سلسلہ میں خواہ مخواہ بے تحقیق الزام لگانے والوں میں تمہاری اٹھک بیٹھک ہے۔ تو یہی اثر تم پر بھی پڑے گا۔ خواہ تم اپنے آپکو کتنا ہی مومن سمجھو۔ تمہارے اخلاق بھی کچھ عرصہ بعد ایسے ہی ہو جائیں گے۔ اور بعض دفعہ تمہیں پتہ بھی نہیں لگے گا کہ تم میں کیا تبدیلی آگئی۔ آہستہ آہستہ جھجک ٹوٹنے تو انسان کو احساس بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اس کے برعکس تم ایسے لوگوں میں اپنی مجلس اور دوستی بناؤ جو پانچ وقت مسجد میں جانے والے ہیں۔ سلسلہ کے ہر چھوٹے سے چھوٹے حکم کا احترام کرنے والے ہیں، خوش خلق ہیں۔ عفو سے کام لینے والے ہیں۔ فضول گوئی ان میں نہیں پائی جاتی۔ قرآن کے احکام اور اس کی تعلیم ان کے پیش نظر رہتی ہے۔ حدیث رسول کے عاشق ہیں، غرض ان کی زندگی ایسی ہے جیسی مثلاً حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی ہے۔ یا حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کی یا حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کی تھی، تو تم بھی ان لوگوں کی طرح اپنی روحانی زندگی کے ذریعہ دنیا میں خوشبو پھیلانے والے ہو جاؤ گے۔ اسی مضمون کو کسی نے خوب باندھا ہے ؎

صحبت صالح ترا صالح کند\
صحبت طالح ترا طالح کند

اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں:

"جو بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

قلوب آپ سے سکون کے خواہاں ہیں اور جن کی روحیں اپنے زخموں پر آپ سے پھاہا رکھنے کی طالب ہیں۔ پس جاؤ اور ان کے لئے ہمدردی، سکون، محبت اور انسانیت کے فرشتے بن جاؤ۔ قطع نظر اس کے کہ وہ کون ہیں اور کس رنگ اور کس نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ تمہارا دامن شفقت سب پر وسیع ہونا چاہئیے اور پھر کوئی شخص بھی خواہ تمہارا نام جانے یا نہ جانے تم اپنا کام کئے جاؤ اور اس کا اجر صرف اپنے رب سے چاہو۔ جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں اس وقت کوئی جماعت ایسی نہیں جس کا مقصد اوّل ایسی خدمت سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو پس اپنے اس امتیاز کو اور زیادہ چمکاؤ اور اپنی نیتوں کو صرف اسی امر تک محدود رکھو کہ تمہارے کام کی جزاء خود تمہارا خدا ہے۔

دوسری بات جو اس موقعہ پر میں آپ لوگوں سے کہنا مناسب خیال کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ آپ لوگ اپنی تنظیم کو جو ایک دینی۔ مذہبی اور تربیتی تنظیم ہے زیادہ سے زیادہ مضبوط اور مستحکم کریں اور اس پروگرام کے ہر جزو کو اس قدر کامیاب بنانے کی کوشش کریں کہ مرکز محسوس کرے کہ مجموعی طور پر ہمارا قدم ترقی کی طرف ہے۔ اس وقت خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے بائیسویں سال میں سے گزر رہی ہے۔ انسانی زندگی میں یہ عمر بلوغ کی ہے۔ ہماری قومی زندگی میں بھی اب یہی رنگ ہونا چاہئیے اور ہمیں اتنی ہی تیزی مستعدی اور ہوا ان ہمتی سے کام کرنا چاہئیے جتنا اس عمر کے صحت مند اور سمجھ دار اور سچے نوجوان سے توقع کی جاسکتی ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ جہاں تک خود راولپنڈی کی مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کا سوال ہے وہ بے شک بہت حد تک بیداری کا ثبوت دے رہی ہے۔ اور ان چند بیدار مجالس میں سے ہے جن کا نام سرفہرست ہے۔ لیکن کیا آپ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے ڈویژن کی تمام مجالس کا معیار کم از کم راولپنڈی کی مجلس کے برابر ہے۔ میں اس پر مطمئن نہیں کہ راولپنڈی والا معیار ہی ہو۔ لیکن کیا فی الحال اتنا بھی ہے۔ پس اس طرف بھی توجہ کیجئے۔ اور اب جب آپ لوگ اکٹھے ہوئے ہیں تو اجتماعی دعاؤں اور اجتماعی مشورہ اور کوششوں سے وہ راہیں تلاش کیجئے جن پر چل کر آپ ڈویژن کی تمام مجالس کا معیار ترقی کرتا چلا جائے۔

آپ میں سے جو لوگ مجالس کے عہدیداران یعنی عہدہ دار ہیں ان سے بھی کہوں گا کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور اپنے اندر لعلّک باخع نفسک والی دلسوزی اور تڑپ پیدا کرکے خدام کی اصلاح اور تنظیم کی مضبوطی کا کام کریں۔ اسی طرح میں دوسرے خدام سے بھی توقع رکھتا ہوں کہ وہ ایک سچے اور مخلص احمدی اور ایک مستعد اور ہوشیار خادم کی حیثیت سے نظام اور اس کے ہر رکن کی آواز پر لبیک کہنا ہمیشہ اپنا فرض خیال کریں گے۔

میں توقع رکھوں گا کہ اس اجتماع سے فارغ ہو کر جب آپ لوگ اپنی اپنی مجالس میں واپس جائیں گے تو آپ کی روح عمل اپنے اندر بیداری محسوس کرے گی اور مرکز میں آنے والی رپورٹوں اور اطلاعات سے اس کا جیتا جاگتا ثبوت ملے گا۔

خدمت خلق اور تنظیم کے استحکام کے بعد تیسری قابل توجہ چیز خود اپنے نفوس کی اصلاح ہے۔

خدام الاحمدیہ کی حقیقی غرض نوجوانوں کے اندر اسلامی روح پیدا کرکے ان کو ان ذمہ داریوں کے لئے تیار کرنا ہے جو اسلام اور احمدیت کی طرف سے ان پر عائد ہوتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اتنے بڑے فرض کو وہ اپنے نفوس کی تربیت اور اصلاح کے بغیر ہرگز ادا نہیں کرسکتے۔ پس ضرورت ہے کہ اگر ہمارے نوجوان ان ذمہ داریوں کو ادا کرنا چاہتے ہیں تو اپنے اندر وہ روحانی انقلاب پیدا کریں جسے احمدیت پیدا کرنا چاہتی ہے۔ وہ اپنے نفوس کو پاک اور صاف کریں اور پھر خدا کے حضور اسے بطور نذر پیش کریں کہ وہ پاک ہستی پاک شے ہی کو قبول کرتی ہے۔ اس کے لئے دعاؤں اور نمازوں کا التزام کیجئے تہجد کی کوشش کیجئے۔ درود شریف کو ورد زبان بنائیے قرآن شریف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کو ضروری سمجھئے اور پھر جماعتی اور مجلسی آواز پر اپنی جان و مال اور وقت قربان کرنے کے لئے آگے آتے رہیئے۔ ان تمام بھٹیوں سے گزر کر آپ اپنی روح کی کثافتوں کو دور کرسکتے ہیں اور یہ چمک محسوس کرسکتے ہیں کہ جس کے بعد آپ کے آئینہ دل میں خود اللہ تعالیٰ کی صورت جلوہ گر ہونی شروع ہو جائے۔

آپ کے نفوس کی اصلاح ہوگی تو لازماً آپ کے اندر جذبۂ عمل بھی موجزن ہوگا۔ اس لئے کہ ایک زندہ روح بہرحال اپنی زندگی کا ثبوت دے کر رہتی ہے۔ پس میرے دوستو اور عزیزو! میری سنو! اور اس کے لئے بھی اپنی کمروں کو کسو اور تیاری کرو۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی نظر تم سب کے دلوں پر اور ہمارے اعمال پر ہے۔ وہ محض منہ کی لاف و گزاف سے خوش نہیں ہوسکتا اور نہ ہی وہ ایسی ہستی ہے کہ جسے کسی کی چرب زبانی دھوکہ دے سکتی ہو۔ پس جو کچھ کہتے ہو اسے کرو اور جس عہد کو خصوصاً تم ہر مجلس میں دوہرایا کرتے ہو اس کی روح کی گہرائیوں تک جاؤ اور پھر اپنے نفوس کو ٹٹولو۔ اگر وہ قربت کے صحیح معیار پر ہیں تو خوش ہو جاؤ کہ تم نے اس وقت تک اپنا فرض ادا کر دیا اور اب تم آئندہ زیادہ یقین اور اعتماد کے ساتھ اپنے ایمان کو محفوظ رکھ سکتے ہو...... لیکن ...... اگر ایسا نہیں تو ڈرو اور خوف کھاؤ اور ایک ہوشیار اور چوکس مالک مکان کی طرح اپنے دلوں کی حفاظت کرو کہ کہیں ان میں شیطان نہ داخل ہو جائے اور پھر تمہارے لئے ندامت کا سامنا کرنا پڑے۔

میرے عزیز بھائیو! ایسی باتیں اور بھی کہی جاسکتی تھیں لیکن اگر آپ چاہیں تو میرے یہی الفاظ کافی ہوسکتے ہیں جو وقت اور حالات کے مطابق میں نے آپ لوگوں تک پہنچا دئیے ہیں۔ آپ کے مجموعی فرائض خود آپ لوگوں کے سامنے ہیں۔ جماعت اور مجلس کی طرف سے جو ذمہ داریاں ہیں ان کی ایک ایک شق آپ کے سامنے ہے ان سب کی طرف توجہ کرو اور انہیں ایسی حسن و خوبی سے ادا کرو کہ اللہ تعالیٰ کے حضور تمہیں سرخروئی نصیب ہو۔

آخر میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے آپ سے رخصت ہوتا ہوں۔ آپ لوگ جماعتی طور پر ایسی دعائیں کرسکتے ہیں جن میں اسلام اور احمدیت کی سربلندی، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور شفاء کامل و عاجل، سلسلہ کے کارکنوں اور مبلغین کی کامیابی اور پھر تمام بنی نوع انسان کی خیرخواہی اور بہتری چاہی گئی ہو۔ پس اس موقعہ سے فائدہ بھی اٹھاؤ اور اپنے پیدا کرنے والے کو خوش کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور ہم کا حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تعلیم الاسلام کالج یونین کے انتخابات

مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۵۹ء کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طلباء کی یونین کے انتخابات ہوئے انتخابات کا آغاز عطاء المجیب صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔

بعد ازاں مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اور صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے نے بالترتیب انتخابات کے بارے میں اسلامی نظریات پر روشنی ڈالی۔ جناب خان نصیر احمد خانصاحب پریذیڈنٹ کالج یونین نے الیکشن کے بارے میں طلباء کو ہدایات دیں۔

مندرجہ ذیل طلباء منتخب ہوئے:-

(۱) عبداللہ ابوبکر صاحب۔ وائس پریذیڈنٹ

(۲) صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب۔ سیکرٹری۔

(۳) رانا محمد شکر اللہ خانصاحب۔ جوائنٹ سیکرٹری

(۴) انیس محمود احمد صاحب چوہدری (کابلوں) اسسٹنٹ سیکرٹری۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بھائی جان مقبول احمد صاحب ذبیح شاہد واقف زندگی کو ۱/۱۰/۵۹ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ نومولود کو اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے۔ اور اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔ (امۃ الحفیظ شاکر بنت عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی فسٹ ایئر جامعہ نصرت ربوہ)

"تحریک مقامی تعلیم و اصلاح"

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے احباب جماعت کے سامنے ایک نہایت نیک تحریک فرمائی تھی کہ مخیر احباب تین سال کے لئے مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار کے حساب سے مقامی تعلیم و اصلاح کی تحریک میں چندہ ادا کرنے کا وعدہ فرما کر شمولیت اختیار کریں۔ بفضلہ تعالیٰ اس تحریک کے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ مگر جن دوستوں نے شمولیت اختیار فرمائی ہے ان کی تعداد اس تحریک کو جاری رکھنے کے لئے کافی نہیں۔ لہٰذا جماعت کے ذی ثروت و مخیر احباب کی خدمت میں استدعا ہے کہ وہ کثرت سے اس کار خیر میں شمولیت اختیار فرما کر مستحق ثواب ہوں اور اپنے وعدے دفتر ہذا یا نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا:۔ خاکسار کو گذشتہ دنوں لاہور میں عرق النساء کی بہت تکلیف ہوگئی تھی۔ الحمدللہ کہ اب اس میں کافی افاقہ ہے لیکن ابھی تک چلنے پھرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ احباب کرام مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں تاکہ میں اپنے فرائض منصبی کو خوش اسلوبی سے ادا کرسکوں (مظفر الدین ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز)

زیادہ گندم اگاؤ

از مکرم بشارت احمد صاحب بشیر بی۔ ایس سی

گندم مغربی پاکستان کی سب سے اہم فصل ہے۔ ایک کروڑ ایکڑ سے زیادہ رقبہ میں ہر سال گندم کاشت کی جاتی ہے۔ ضرورت ہے کہ رقبہ زیر کاشت میں مزید زیادتی کی جائے تا ملک کی غذائی ضروریات ملک کی پیداوار سے ہی پوری ہو ——— اور باہر کے ملکوں سے غلہ منگوانے کی ضرورت پیش نہ آوے۔ غلہ کی کمی کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے ملک کی اوسط پیداوار دیگر ممالک کی نسبت بہت کم ہے۔ امریکہ کی اوسط پیداوار فی ایکڑ ہمارے ملک کی اوسط پیداوار کے دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ لہذا ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جہاں گندم کے زیر کاشت رقبہ میں زیادتی کی ضرورت ہے۔ وہاں اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ترقی دادہ طریقہ ہائے کاشت استعمال کر کے گندم کی اوسط پیداوار فی ایکڑ میں اضافہ کیا جاوے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر ملک کی اوسط پیداوار دوگنی ہو جائے جو کہ عین ممکن ہے تو ۳۶ لاکھ ٹن گندم کا اضافہ ہو سکتا ہے یہ اضافہ اس مقدار کا ۳½ گنا ہے۔ جو ہم ہر سال باہر کے ملکوں سے اپنی ضرورت کے لئے منگواتے ہیں۔ لہذا گندم زیادہ سے زیادہ اگاؤ مہم کو کامیاب کیجئے۔ گندم کی کاشت کے سلسلہ میں بعض باتیں درج ذیل ہیں:۔

(۱) ویسے تو گندم کی فصل ماسوا سیم زدہ رقبہ کے ہر قسم کی زمین میں ہو سکتی ہے۔ لیکن اعلےٰ فصل حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ عمدہ۔ زرخیز زمین کا انتخاب کریں۔ گندم کی کاشت سے قبل اس رقبہ میں گوارہ بطور سبز کھاد کاشت کر کے دبائیں۔ اس طرح گندم کی پیداوار دوگنی تگنی ہو گی۔ متعدد بار ہل چلا کر زمین کی تیاری اچھی طرح کریں گے تا زمین میں ڈھیلے وغیرہ نہ رہیں۔ اور کاشت کے وقت زمین باریک ہو۔

(۲) تندرست اور اعلیٰ قسم کا بیج زیادہ پیداوار کے لئے بہت بڑی شرط ہے کیڑوں کا کھایا ہوا یا ننگس آلود بیج ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ سخت مایوسی ہو گی۔ عام طور پر اوسط درجہ زمین کے لئے سی ۵۹۱ اور طاقتور زمین کے لئے سی ۵۱۸ اقسام موزوں ہیں سی ۱۰ اگیتی کاشت کے لئے بھی اچھی ہے۔ دیر سے کاشت کرنے کے لئے (یعنی ۳۰ نومبر کے بعد) سی ۲۲۸ یا سی ۲۷۳ موزوں اقسام ہیں۔ بارانی علاقوں میں (خصوصاً راولپنڈی) کے لئے سی ۴۰۹ اچھی قسم ہے۔

(۳) کاشت سے قبل گندم کے بیج کو زہر آلود ضرور کریں۔ اس سے بیج اور زمین کے اندر پیدا ہونے والی بیماریاں دور ہوتی ہیں اور بیج کا اگاؤ Germination نہایت اعلیٰ ہوتا ہے ۳۰ سیر بیج گندم کے لئے ۲ اونس ایگروسین گرین (Agrosane green) یا نصف اونس گرانوسین ایم نامی زہروں میں سے کوئی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس عمل سے یقینی طور پر پیداوار میں اضافہ ہو گا۔

(۴) گندم ہمیشہ لائنوں میں کاشت کریں۔ اس غرض کے لئے ڈرل استعمال کریں۔ لائنوں میں بونے سے دو من فی ایکڑ تک پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

(۵) شرح تخم نہری زمینوں کے لئے ۲۸ سے تینتیس سیر فی ایکڑ کافی ہے۔ بارانی زمینوں میں شرح بیج کا انحصار زمین میں رطوبت کی مقدار پر ہوتا ہے۔ پہاڑی دامن والے علاقوں میں جہاں زیادہ بارش ہو زیادہ بیج استعمال کریں۔ اور دوسرے بارانی علاقوں میں نسبتاً کم۔ جب کاشت دیر سے کی جائے تو مقدار بیج بڑھا دیا جاوے۔

(۶) گندم کی فصل میں ولائتی کھاد دو من فی ایکڑ سے زیادہ نہ ڈالیں۔ کمزور زمینوں کے لئے بجائی سے فوری قبل ایک من کھاد کا چھٹہ کریں۔ اور ہل چلا کر بیج بو دیں۔ بقایا ایک من پہلی آب پاشی کے ساتھ کریں۔ خیال رکھیں چھٹہ کرتے وقت پتوں پر شبنم نہ ہو۔ عام طور پر ایک من کھاد کے استعمال سے دو سے تین من تک زائد گندم حاصل ہوتی ہے۔ ولائتی کھاد کے زیادہ استعمال یا بے موقع استعمال سے نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ پودا زیادہ بڑھ جاتا ہے اور دانہ کم پڑتا ہے۔

(۷) پہلی آب پاشی کے بعد جب زمین وتر آ جائے بار ہیرو چلا کر گوڈی کریں۔ چاہی رقبوں میں ہاتھ سے گوڈی کی جائے۔ ہر قسم کے گھاس پھوس نکال باہر کئے جاویں۔

(۸) گندم کی کاشت نصف اکتوبر سے نصف دسمبر تک ہو سکتی ہے۔ لیکن نومبر کا سالم مہینہ بہترین موسم کاشت ہے۔

(۹) فصل اس وقت برداشت کریں۔ جب بیج مکمل طور پر پک جائے اور خشک ہو جائے بالکل خشک بیج ہی سٹور کریں۔ ورنہ کیڑا لگ جاوے گا۔

(۱۰) گندم کا ایک کیڑا [illegible] اکتوبر سے دسمبر تک گندم کے پودوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اور زمین کے ساتھ ساتھ رات کو ... وقت پودے کو کاٹ دیتا ہے۔ دن کے وقت زمین میں چھپ جاتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں ۵۰ فی صدی فصل تباہ کر دیتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل تین سے کوئی تدبیر استعمال کریں:۔

الف: ۰.۵٪ فیصدی طاقت والی بی۔ ایچ سی (B.H.C) ۱۲ سیر فی ایکڑ کے حساب سے زمین میں ملا دیں۔

(ب) ½ چھٹانک ایلڈرین زہر ۵۰ گیلن پانی میں ملا کر ایک ایکڑ فصل گندم پر سپرے کریں یا

(ج) دو سیر ڈی ڈی ٹی ۵۰ فیصدی طاقت والی ۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر فصل گندم پر سپرے کریں۔ یہ ایک ایکڑ کے لئے کافی مکسچر ہو گا۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ برائے سال ۶۰-۱۹۵۹ء کے اراکین کا تقرر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل خدام کو اُن کے ناموں سے پہلے دئے ہوئے عہدوں کی تفصیل کے ساتھ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ برائے سال ۶۰-۱۹۵۹ء کے اراکین کے طور پر منظور فرمایا ہے۔ یہ تمام اراکین یکم نومبر ۱۹۵۹ء سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء تک اپنے مفوضہ فرائض سرانجام دیں گے۔ جملہ خدام و مجالس نوٹ کر لیں۔

خاکسار (ڈاکٹر مرزا منور احمد) نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عہدہ	نام
معتمد	سید داؤد احمد صاحب
مہتمم خدمت خلق	سید داؤد احمد صاحب
مہتمم تعلیم و ذہانت	سید محمود احمد صاحب
مہتمم تربیت و اصلاح	مولوی غلام باری صاحب سیف
مہتمم مال	ملک محمد رفیق صاحب
مہتمم عمومی	مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
مہتمم صحت جسمانی	قاضی مبارک احمد صاحب
مہتمم وقار عمل	ملک محمد رفیق صاحب
مہتمم صنعت و حرفت و تجارت	صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
مہتمم تحریک جدید	قریشی فیروز محی الدین صاحب
مہتمم اطفال	شیخ خورشید احمد صاحب
مہتمم مجالس بیرون	شیخ مبارک احمد صاحب
مہتمم اصلاح و ارشاد	مولوی نور الحق صاحب انور
مہتمم اشاعت	مولوی محمد شفیع صاحب اشرف
مہتمم تجنید	صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
نائب معتمد	سید عبد الباسط صاحب
محاسب	مرزا عبد الشکور صاحب

ربوہ کی نواحی جماعتوں کی تربیت کیلئے رضاکاروں کی ضرورت

ضلع سرگودہا۔ لائل پور۔ ضلع جھنگ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں کی تعداد خاصی ہے۔ لیکن تربیت کم ہونے کی وجہ سے کئی ایک نقص پیدا ہو رہے ہیں۔ اس کے لئے میری تجویز یہ ہے کہ ربوہ کے دوست سالانہ دو ہفتہ بطور رضاکار وقت وقف کریں اندازہ یہ ہے کہ ہر جماعت میں ایک مہینہ سالانہ رضاکار مربی قیام کرے۔ جماعت کی تعلیم و تربیت کرے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ نقائص دور ہو جائیں گے۔ پہلے خیال تھا کہ ایک ماہ سالانہ وقت لیا جائے لیکن بعد میں رضاکاران کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پندرہ دن کر دئے ہیں۔ فوری طور پر ایک دو ہی دوست کافی ہوں گے۔ ربوہ کے جو دوست اس قسم کے وقف میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنے نام بمعہ مقرر کردہ وقت وقف دفتر اصلاح و ارشاد مقامی میں اطلاع دیں۔ رہائش کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ ہو گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہمدردیٔ خلق

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ (جامع) یعنی مخلوق خدا تعالیٰ کا کنبہ ہے۔ پس اگر ہمیں اپنے اللہ سے محبت کی خواہش ہے۔ ہمارے قلوب میں اس سے تعلق کی تڑپ ہے۔ اس وراء الوراء ہستی تک رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کرۂ ارض پر اپنے گردوپیش نگاہ ڈالنی چاہیئے۔ کیونکہ اس باریتعالیٰ کا کنبہ یہاں بھی آباد ہے اور جہاں ہمیں اس کنبہ کا کوئی گرد آلود یتیم، مسکین کوئی بیمار و محتاج نظر پڑے۔ جہاں کوئی درد سے کراہتا نظر آئے۔ صرف انسان ہی نہیں۔ خدا کی کوئی مخلوق اس کی تکلیف کے ازالہ کے لئے بے قرار ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ خدا کی محبت متقاضی ہے کہ ہمیں اس کا کنبہ عزیز ہو۔ (قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وصیت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود متعدد مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت فارم بالعموم احتیاط اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے۔ اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں یا تکمیل کے لئے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی وجہ ایک یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت فارموں کی تکمیل کے لئے پھر ایک مرتبہ شائع کی جاتی ہے وصیت کرنے والے۔ وصیت لکھنے والے گواہ اور مصدقین احباب ان ہدایات کو مدنظر رکھیں

(۱) وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

(۲) وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے کے دستخط ہونے چاہئیں۔

(۳) وصیت کنندہ کا اپنا مکمل پتہ ہونا چاہئیے جس پر خط و کتابت ہو سکے۔

(۴) وصیت پر دو گواہوں کے دستخط معہ ولدیت اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں اگر وہ قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے۔

(۵) وصیت میں اگر جائیداد غیر منقولہ (زمین یا مکان وغیرہ) پیش کی گئی ہو تو بالغ ورثاء اور شرکاء کے دستخط معہ ولدیت اور مکمل پتے ہونے چاہئیں۔

(۶) وصیت میں درج کردہ جائیداد غیر منقولہ کی تفصیل پوری پوری (محل وقوع رقبہ و اندازہ قیمت) کا درج ہونا ضروری ہے اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمدنی اور اس کا ذریعہ۔

(۷) ا۔ تصدیقی فارم پر مقامی جماعت کے دو عہدیداروں کی تصدیق ہونی چاہیئے۔
ب۔ مستورات کی وصیتوں پر اگر مقامی لجنہ قائم ہو تو اس کی تصدیق بھی کروا دی جائے ورنہ مقامی عہدیداروں کی تصدیق کافی ہے۔

(۸) مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائیداد یا ماہوار آمدنی کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہیئے۔ کہ کتنا ہے اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے یا وصول کر لیا ہوا ہے۔ اگر مہر کی رقم وصول ہو چکی ہو تو اب کس شکل میں ہے۔

(۹) مہر کے حصہ وصیت کے متعلق (اگر مہر ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے) خاوند کی تحریر وصیت کے ساتھ شامل ہونی چاہیئے کہ وہ ادا کرنے کا ذمہ وار ہے۔

(۱۰) چندہ شرط اول (حسب حیثیت کم از کم موازی ۱۰/-) اور چندہ اعلان وصیت بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم کے حاشیہ پر نوٹ کیا جائے یہ امر ملحوظ رہے کہ ان دونوں چندوں کی فوری ادائیگی تکمیل وصیت کے لئے ضروری ہے ورنہ کارروائی ملتوی رہے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اشاعت لٹریچر اور انصار اللہ کا فرض

(از قائد صاحب مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دینی تصانیف کی صورت میں جو روحانی خزائن دنیا کو دیئے ہیں لاکھوں سعید روحیں ان سے فیض یاب ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں اراکین مجلس پر بھی ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ حضور کے کلمات طیبات کو ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے حضور کی تصنیفات کے چیدہ چیدہ اقتباسات کی اشاعت کا کام شروع کر رکھا ہے۔ چنانچہ حضور کی مقدس تعلیم "ایک غلطی کا ازالہ" اور اقتباسات از "درثمین" فارسی کو نہایت اعلیٰ درجہ کے آرٹ پیپر پر عمدہ ٹائپ میں یا بلاکس میں چھپوایا ہے۔ اسی طرح تربیت اولاد کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کا لیکچر جو آپ نے انصار اللہ کے اجتماع پر فرمایا تھا اور جس کا ہر گھر میں رہنا ضروری ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ چند دنوں تک انشاء اللہ حضور علیہ السلام کی تصنیفات میں سے مزید اقتباسات بھی شائع ہو رہے ہیں۔ احباب کو معلوم ہے کہ مجلس انصار اللہ نے یہ لٹریچر ایسے عمدہ اور اعلیٰ طریق پر شائع کیا ہے کہ ہر شخص کا خود بخود اسے پڑھنے کو دل چاہتا ہے۔

اگر انصار اللہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ اشاعت جو یقیناً انشاء اللہ بہتوں کی رشد و اصلاح کا موجب ہوگا جاری رہے بلکہ اسے مزید وسعت دی جائے تو ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ انصار اللہ کے اشاعت لٹریچر فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں تاکہ مرکز زیادہ سے زیادہ اس خدمت کو سرانجام دے سکے۔ مجھے یقین ہے جس طرح اراکین پہلے مرکز سے تعاون فرماتے رہے ہیں اب بھی اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر اس تحریک میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

نام کی تبدیلی کا اعلان

میں اپنے سابقہ اعلان شائع شدہ اخبار الفضل مورخہ ۶ر اگست ۱۹۵۲ء کے مطابق تمام اطلاع کے لئے دوبارہ اعلان کرتا ہوں کہ میں نے اپنا نام "زین العابدین" کی بجائے "ضیاء احمد" رکھ لیا ہوا ہے۔ سرکاری کاغذات میں اب یہی نام درج ہے۔ بعض دوست اور احباب صحیح نام تحریر نہیں کرتے جس سے پریشانی اٹھانی پڑتی ہے اس لئے دوبارہ گذارش ہے کہ مجھے میرے موجودہ نام سے مخاطب کیا جایا کرے مشکور ہوں گا۔

(سید ضیاء احمد۔ کراچی ولد حافظ سید عبدالمجید صاحب آف منصوری)

زعماء انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

۲ ستمبر ۵۹ء تک تمام مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام کو قیادت تعلیم انصار اللہ کی طرف سے قرآن کریم کے پارہ دوم کے نصف آخر کے سوالات کے پرچہ جات ارسال کئے گئے تھے اور ۷ ستمبر کو امتحان کے بعد فوراً جوابی پرچہ جات دفتر میں بھجوانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اکثر مجالس کی طرف سے جوابی پرچہ جات تو موصول ہو گئے ہیں مگر بعض مجالس ابھی باقی ہیں اس اعلان کے ذریعہ گذارش ہے کہ جن مجالس نے ابھی تک جوابی پرچہ جات نہیں بھجوائے وہ فوراً بھجوا دیں تاکہ نتیجہ شائع کرنے میں تاخیر نہ ہو۔ اور جو مجالس کسی وجہ سے امتحان نہ دے سکی ہوں وہ بھی اپنی مجبوری سے مطلع فرمائیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بھانجا عزیز ناصر علی سخت بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالرحمٰن خاں ایجنٹ اخبار الفضل کوئٹہ)

(۲) میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ بعارضہ خرابی جگر اور چھوٹی ہمشیرہ بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد صفی اللہ خاں ہیڈ سپتال لائل پور)

(۳) چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیر آف ربوہ منٹگمری آتے ہی کاربنکل پھوڑے کی وجہ سے بیمار ہو گئے تھے چنانچہ مورخہ ۲۴/۹/۵۹ کو سول ہسپتال منٹگمری میں ان کا اپریشن ہوا ہے۔ اس وقت تکلیف بہت زیادہ ہے احباب سلسلہ اور درویشان قادیان سے التجا ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (رفیق احمد جمیل آر ایس اے منٹگمری)

(۴) میری اہلیہ اور والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (مستری محمد شریف دار الصدر ربوہ)

(۵) میرے بھائی ملک عبدالکریم صاحب وضع المفاصل و دل کی بیماری سے کئی دن سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (محمد شفیع لائلپوری دار الرحمت ربوہ)

(۶) میرا لڑکا عبدالباسط طاہر عمر گیارہ سال بعارضہ بخار و اسہال چار ماہ سے سخت بیمار ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین (سید غلام احمد شاہ گھٹیالیاں)

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ ستمبر کی رپورٹوں کا خلاصہ

چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۱۷ ہے۔ مختلف مواقع پر خدمت خلق کی جاتی رہی۔ چندہ تحریک جدید سو فیصدی وصول ہو چکا ہے۔ ایک بار وقار عمل منایا گیا۔ جس میں مسجد کے دونوں غسل خانوں اور کنوئیں کے اردگرد صفائی کی گئی۔ مسجد کی دیوار کے ساتھ مٹی ڈالی گئی۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی جاتی ہے۔

ڈھاکہ مشرقی پاکستان

اگست کے پہلے ہفتہ میں وقار عمل منا کر دار التبلیغ کی عمارت خودرو گھاس سے صاف کی گئی۔ جناب صوبائی امیر صاحب نے اختتام پر خدام کے مجلس کے قیام کی اغراض سے آگاہ کیا اور دعا فرمائی۔ کنیڈا اور امریکہ سے واپس آنے والے دو احمدی بھائیوں کے اعزاز میں مجلس نے استقبالیہ کا انتظام کیا۔ جس میں بعض افسران نے بھی شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے اجتماعی دعا کی گئی۔

بھکر ضلع میانوالی

خدام کی تعداد ۷ ہے کھیلوں میں باقاعدہ حصہ لیتے ہیں۔ پانچ مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ پانچ افراد کی نقدی سے مدد کی گئی۔ لائبریری قائم ہے جس میں سلسلہ کی ضروری کتب کافی ہیں۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے۔ جن میں خدام کے علاوہ مقامی پریذیڈنٹ صاحب نے بھی خدام کو نصائح کیں۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی گئی۔ ۳۰ ؍ ۵۹ کو یوم تحریک جدید منایا گیا۔ جس میں وعدہ جات کی جلد ادائیگی کی تلقین کی گئی۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کو نماز باجماعت کی عادت ڈالی جا رہی ہے۔

چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

خدام کی تعداد سات ہے۔ قریباً چھ سو مریضوں کو مفت دوائی دی گئی۔ انفرادی تلقین جاری ہے۔ لائبریری قائم ہے جس سے خدام کے علاوہ دوسرے احباب بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

چک ۹۶ صریح ضلع لائلپور

مسجد احمدیہ کی ایک گری ہوئی دیوار از سر نو تعمیر کی گئی۔ یہ کام تین دن میں ختم ہوا۔ اس طرح ایک سو روپیہ خرچ بچ گیا۔

موہلن کے ضلع گوجرانوالہ

خدام کی تعداد ۹ ہے۔ انفرادی خدمت خلق جاری ہے۔ تین مرتبہ مسجد کی صفائی کی گئی۔ چالیس فٹ لمبی نالی صاف کی گئی۔ لائبریری قائم ہے ۲۶ عدد کتب مطالعہ کے لئے جاری کی گئیں۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔ ایک خادم نے ڈاڑھی منڈانا چھوڑ دیا ہے۔

ڈیرہ غازی خاں

خدام کی تعداد پندرہ ہے۔ غرباء کی امداد کے لئے یہ تحریک کی گئی ہے کہ ہر گھر میں ایک برتن رکھ دیا گیا ہے جس میں ہر روز ایک مٹھی آٹا ڈال دیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک من آٹا جمع کر کے ایک غریب کو دیا گیا۔ لائبریری قائم ہے۔ وقار عمل منا کر لائبریری کی صفائی کی گئی۔ تمام کتابوں کو از سر نو ترتیب دی گئی اور نئی فہرستیں بنائی گئیں۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے۔ جن میں خدام کی تربیت کے مختلف امور کو بیان کیا گیا۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

سلیم پور ضلع سیالکوٹ

خدام کی تعداد ۱۲ ہے۔ انفرادی طور پر خدام کو نماز با ترجمہ سکھائی جاتی ہے۔ پانچ مریضوں کو دوائی دی گئی۔ ایک غریب بیمار کے علاج کے لئے ۱۰/- روپے دئیے گئے۔ ایک یتیم بیمار کو ہسپتال داخل کرایا گیا۔ مسجد کی ایک بار صفائی کی گئی۔ تین افراد زیر تربیت ہیں۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

سکھر

خدام کی تعداد ۱۴ ہے۔ غرباء اور بیوگان کی امداد کے لئے فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ پندرہ روزہ تربیتی اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے جنہیں دیگر امور کے علاوہ نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دلائی گئی۔ مجلس کراچی کے اجتماع میں سکھر کی مجلس سے دو خدام شریک ہوئے۔

احمد نگر ضلع جھنگ

خدام کی تعداد ۱۰۲ ہے۔ گذشتہ دو ماہ سے یہ مجلس بیدار ہوئی ہے۔ خدام کبڈی۔ رنگ اور گولہ پھینکنے کی کھیلوں میں باقاعدہ حصہ لیتے ہیں اور آپس میں مقابلوں کے علاوہ ربوہ اور دوسری جگہوں میں بھی مقابلے کے لئے جاتے ہیں۔ مریضوں کی عیادت۔ انہیں دوا لا کر دینا۔ راستہ سے نقصان زدہ اشیاء دور کرنے کے علاوہ تربیتی

دیہات میں جا کر بھی دوا تقسیم کی جاتی ہے۔ ایک ٹرک اور لاری الٹ جانے پر خدام نے فوری طور پر موقعہ پر پہنچ کر ضروری امداد دی۔ ایک غیر از جماعت دوست کی درخواست پر سرکاری راجباہ کس پر تین گھنٹے وقار عمل منایا گیا جس میں چالیس خدام شریک ہوئے۔ ۲۲۰ فٹ دو طرفہ کھال پر ڈیڑھ فٹ مٹی ڈالی گئی۔ تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کے لئے احباب کو یاددہانی کرائی گئی ہے۔ خدام کی نمازوں میں حاضری خوشکن ہے اور اسے سو فیصدی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے مجلس اطفال قائم ہے۔ ہر طفل کی تربیت کی طرف پوری توجہ دی جا رہی ہے۔

ربوہ

چار افراد زیر تربیت رہے۔ ۷۲ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے دو افراد داخل سلسلہ ہوئے مختلف محلوں میں پانچ اجلاس ہوئے جس میں خدام کو نماز باجماعت کی پابندی سگریٹ نوشی سے پرہیز۔ ننگے سر پھرنے اور سینما بینی سے بچنے کی تلقین کی گئی مساجد میں درس القرآن۔ درس الحدیث اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ نہایت باقاعدگی سے جاری رہا۔ اکثر حلقہ جات میں لائبریری قائم ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تربیتی امور کی طرف خاص طور پر توجہ دی گئی۔ ...

. . . .

. . . . مختلف محلوں

میں علماء سے تقاریر کروائی گئیں۔

حالیہ بارشوں کی وجہ سے بہت سے مکانات کی چھتیں ٹپکنے لگ گئی تھیں جن کی مرمت کرائی گئی ایک حلقہ میں کمٹ لفافے کارڈ اور اسی طرح کے دوسرے خادم مہیا کئے گئے۔ ایک خادم کے گرے ہوئے مکان کے لئے اینٹیں مہیا کر کے اس کی تعمیر مکمل کی گئی جس کے نتیجہ میں سو روپے کا خرچ بچ گیا۔ دوپہر کے وقت گذرنے والی دو گاڑیوں کیلئے ٹھنڈا پانی مہیا کیا جاتا رہا۔ بعض مریضوں کو مفت ٹیکے لگوائے گئے۔ ایک لاری کی چھت گر پڑی تھی اس کی مرمت کی گئی ایک تپ دق کے مریض نوجوان کے والد کو ۔/۲۴ روپے کی نقدی سے مدد دی گئی۔ ایک نادار خاتون پر ۲۶ روپے خرچ کر کے علاج کرایا گیا۔ بزم حسن بیان کا ایک اجلاس ہوا۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ چنانچہ ۸/۲/۱۷۸۸ روپے سے زائد رقم وصول ہوئی۔ مختلف محلوں میں آٹھ وقار عمل ہوئے جن میں مسجدوں کی صفائی شکستہ سڑکوں کی مرمت۔ گڑھے پر کرنا اور مساجد کی چھتوں پر مٹی ڈالنا شامل ہے۔ ایک حلقہ میں مساد سے لفافے بنانے کا کام خدام کو سکھایا گیا۔ مختلف قسم کی کھیلیں مثلاً والی بال۔ رنگ نٹ بال۔ کبڈی اور بیرو ڈبہ کھیلا جاتا رہا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے دعاؤں کے علاوہ صدقات بھی دئے گئے۔

راولپنڈی

مجلس عاملہ کے تین۔ مجلس عاملہ کے دو اور ناظمین کا ایک اجلاس ہوا جن میں شوریٰ مرکزیہ کے لئے تجاویز کو آخری شکل دی گئی۔ راولپنڈی ڈویژن کے اجتماع کے انتظامات کے لئے سب کمیٹیاں بنائیں اور کام تقسیم کیا گیا۔ ایک سب کمیٹی نے ناظمین اور زعماء کے کام کا جائزہ لیا۔ اور حلقہ جات کے مقابلے کرائے۔ آمد و خرچ کے کھاتہ جات مکمل کئے گئے اور سو فیصدی وصولی کی تحریک کی گئی۔ جماعت کے غیر شادی شدہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی فہرست تیار کر کے مکرم امیر صاحب کی خدمت میں پیش کی گئی۔ اس کام کے لئے ناظم صاحب نے کل پندرہ میل سفر کیا۔

دوران ماہ میں ۸/۸/۶۸۰ چندہ تحریک جدید وصول کیا گیا۔ کل وصولی وعدہ جات کے نصف سے زائد ہو چکی ہے۔ یوم تحریک جدید منایا گیا۔ بقایا داران کی فہرستیں تیار کر کے وفود کے اراکین دی گئیں جن کے ساتھ ضروری ہدایات پر مشتمل امیر صاحب جماعت کی طرف سے سرکلر بھی تھا۔ ناظم متعلقہ نے دوران ماہ میں ۱۵۰ میل سفر کیا۔ وقف جدید کے وعدوں کی وصولی جاری ہے عرصہ زیر رپورٹ میں تین من آٹا جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ ۲۷ مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ ایک مریض کو نصف شب کے قریب ہسپتال میں پہنچایا گیا اور چار عدد ٹیکے مفت لگوائے۔ دو بیکاروں کو ملازم کرایا گیا۔ بقیہ کے لئے کوشش جاری ہے دس مریضوں کو ہسپتال سے دوا لا کر دی گئی۔ پچاس عدد پارچات تقسیم کے لئے جمع کئے گئے۔ ریلوے ٹائم ٹیبل کی بلیو پرنٹ کاپیاں نکلوا کر مختلف مقامات پر لگوائی گئیں۔ ایک شدید مریض کے لئے ڈاکٹر اس کے گھر بھجوایا گیا اور اسے دس سیر آٹا دیا گیا۔ ۳۰۵ کشمیری مہاجرین کے H C K فارم پر کئے گئے فضل عمر ڈسپنسری سے ۹۵۶ مریضوں کو مفت دوا دی گئی اور ۸۵ اشخاص کو مفت ٹیکے لگائے گئے۔ دو مقامی اخبارات میں ڈسپنسری کی کارگذاری شائع ہوئی۔ پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کی گئی جس میں اوسط حاضری ۳۰ سے ۵۰ تک رہی۔ خدام کے علاوہ روزانہ دس سے پندرہ تک انصار بھی شریک ہوتے رہے۔ اس کلاس میں مقامی امیر کے علاوہ صوبائی امیر صاحب۔ مہتمم تربیت و اصلاح مرکزیہ اور دیگر بزرگان نے تقاریر کیں۔ حلقہ جات میں نماز کے مرکز قائم ہیں اور درس جاری ہے ایک خادم نے سگریٹ نوشی اور ایک خادم نے حقہ نوشی ترک کرنے کا وعدہ کیا۔ اکثر خدام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر اکابرین سلسلہ کی کتب زیر مطالعہ رکھتے اور تلاوت قرآن مجید باقاعدہ کرتے ہیں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

امیدوارانِ کلرک کا انٹرویو

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے کلرکوں کا انتخاب بروز اتوار مؤرخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۹ء کو صبح آٹھ بجے ہوگا۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ امیدواران جنہوں نے کمیشن کے امتحان کے لئے درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں وہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں (ناظر بیت المال ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

(بقیہ صفحہ ۷)

رسالہ الوصیت کا امتحان لیا گیا۔ جس میں ۲۲ خدام شامل ہوئے۔ پندرہ مختلف کتب خدام کے زیر مطالعہ رہیں۔ مجلس حسن بیان کے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ ۱۵۰ خدام روزانہ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں ۴۶ احباب سے مل کر انہیں شعبہ اصلاح و ارشاد کی اہمیت بتائی گئی۔ حلقہ کے اجلاس میں مختلف احباب نے ۱۵ سوالات کئے۔ جن کے مربیان نے جواب دیئے۔ ۲۸۱ زیر اصلاح احباب سے مل کر حالات معلوم کئے گئے۔ ۴۶ مختلف کتب غیر از جماعت احباب کو مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ مرکزی لائبریری سے ۸۰ خدام نے کتب حاصل کیں۔ ۹۰ خدام ہفتہ میں آٹھ آٹھ گھنٹے وقف کر کے زیر تعلیم احباب کو پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ ۱۶۰ احباب کے بیعت فارم حاصل کئے گئے۔ ایک حلقہ میں سلائیڈز کے ذریعہ بیرونی مشنوں کی تفصیلات بتائی گئیں۔ اطفال کے دو اجلاس ہوئے جس میں بچوں کو نظم اور تقریر وغیرہ کی مشق کرائی گئی ایک حلقہ میں روزانہ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ اس طرح مسجد احمدیہ میں بھی بچوں کی کلاس لگائی جاتی ہے۔ گذشتہ ماہ سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مرکزی امتحان میں ۱۷ اطفال شریک ہوئے۔ جن میں سے ۱۴ پاس ہوئے۔ ایک طفل سوم رہا۔ اطفال سے باقاعدگی سے چندہ وصول کیا جاتا ہے۔ اطفال بھی خدام کے ساتھ وقار عمل میں شریک ہوتے ہیں۔ اس وقت ۸۴ اطفال تشحیذ الاذہان کے خریدار ہیں۔ گورنمنٹ کالج روڈ پر پبلک وقار عمل منایا گیا۔ مقامی ٹھیکیدار نے مجلس کی درخواست پر اینٹیں اور مٹی دی۔ چنانچہ ۲۶ خدام ۴۳ اطفال اور ۶ انصار نے نہایت محنت سے کام کر کے ہزاروں اینٹوں سے گڑھوں کو پُر کیا۔ اور سڑک کو آمد و رفت کے قابل بنایا گیا۔ قریباً آٹھ چھکڑا دوں میں مٹی ڈھو کر بیچوں بیچ لاد کر ڈالی۔ اب یہ سڑک آمد و رفت کے قابل ہو چکی ہے۔ ایک ۳۰-۲۵ فٹ لمبے درخت کو خدام نے اکھاڑ کر مالکوں

دعائے مغفرت

خاکسار کے خسر راجہ فضل داد خاں صاحب رئیس ڈلوال مؤرخہ ۲۸/۹/۵۹ کو قریباً ڈیڑھ ماہ بیمار رہنے کے بعد اپنے آبائی گاؤں ڈلوال ضلع جہلم میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نماز جنازہ مکرم قاضی عبد الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈلمیال نے پڑھائی ڈلمیال کی جماعت کے کافی دوست جنازہ اور تدفین کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مرحوم نے چار لڑکے اور پانچ لڑکیاں پیچھے چھوڑی ہیں۔ اپنے گاؤں اور برادری میں پہلے احمدی ہونے کی ۔۔۔ سے انہیں احمدیت کی خاطر بہت قربانیاں کرنا پڑیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر ہومیو)

چار کنال نہایت درجہ باموقع اراضی کی فروخت

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محلہ دار الفضل ربوہ میں احاطہ قصر خلافت کے بالمقابل سرگودھا کو جانے والی پختہ سڑک کے کنارے واقعہ ایک نہایت درجہ باموقع قطعہ اراضی مشتمل بر چار کنال قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت قیمت کے بارہ میں معاملہ طے کر سکتے ہیں۔

المشتہر

(ناظم جائداد۔ ربوہ)

کے گھر پہنچایا۔ مختلف رسالہ جات کی ایجنسی مجلس نے لی ہوئی ہے۔ اسی طرح سلسلہ کی کتب کی فروخت الشرکۃ الاسلامیہ کی ایجنسی بھی مجلس کے پاس ہے۔ الفضل کی ایجنسی مجلس کے زیر انتظام چل رہی ہے۔

(باقی)

درخواست دعا

میرے منجھلے لڑکے محمد افضل کو چند یوم سے پیٹ میں شدید درد اور بخار کی شکایت ہے۔ اور ابھی تک کوئی افاقہ محسوس نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اپنڈے سائٹس کی شکایت ہے۔ احباب کرام سے بذریعہ الفضل ملتمس ہوں کہ آپ دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ آپ کی دعاؤں کے ذریعہ اور اپنے خاص الخاص فضل سے اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (آمین)

(صوفی محمد عبد اللہ ڈائی میکر دار الرحمت ربوہ)